تاریخ: __/__/__

سوال نمبر 2

تعارف:

اسلام میں عقیدہ آخرت کی بہت اہمیت
کا حامل عقیدہ ہے۔ اس عقیدے میں مسلمانوں کے
درمیان جو امن اور اسلام میں جو بھائی چارے کی
فضا قائم کی ہے۔ اس کی مثال کسی اور جگہ نہیں
ملتی۔ عقیدہ توحید کا اسلام کے ہر ایک فرد پر ایک
گہرا اثر رکھتی ہے۔ اس عقیدے کے مطابق ایک فرد
میں خدا خوفی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جس میں ایک
پکا مسلمان بننے کی طرف برقرار رہتی ہے۔ ایک
فرد کا اسلام کی طرف رجوع قائم رہتا ہے اور وہ
اپنی زندگی کو احسن طریقے سے ~~گزار~~ گزارنے کی
طرف توجہ دیتا ہے۔ نہ صرف یہ عقیدہ توحید
ایک معاشرے کی زندگی میں بھی بہت ممتاز
حیثیت رکھتا ہے۔ انصاف کا بول بالا ہوتا ہے
مساوات کا درس دیتا ہے اور بھائی چارے کی ساتھ
معاشرے کو امن کا گہوارہ بنانے میں بھی مددگار
ثابت ہوتا ہے۔ اس عقیدے کے اثرات اسلام
میں موجود ہر فرد اور معاشرے پر یکساں
ہوتے ہیں۔ جو ایک بہتر فرد اور معاشرہ
بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت تین چیزوں کے گرد گھومتی ہیں۔ جن میں انصاف کے دن، حساب کتاب، سزا و جزا کو عقیدہ آخرت مانا جاتا ہے۔

انصاف کے دن کا قیام:

انصاف کا دن ہر مظلوم مسلمان کے لیے ایک امید کی کرن کا نام ہے جس طرح قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"نہ تو تمہارے رب نے تم کو چھوڑا ہے" (القرآن)

اس آیت میں انصاف کا ذکر ملتا ہے جو ہر مظلوم کے ساتھ کیا جائے گا۔ عقیدہ آخرت، انصاف کے دن کا نام ہے۔ جہاں سب کو برابر کھڑا کیا جائے گا۔

برابری کا دن:

عقیدہ آخرت مساوات کے دن کا نام بھی ہے جہاں برابری کی سطح پر سب کے ساتھ انصاف والا معاملہ نظر آئے گا اس کی مثال کے طور پر جب نبی کریم ﷺ نے آخری حج کے موقع پر قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی تو برابری کے دن کا منظر نظر آجاتا ہے

"اور کسی عربی کو کسی عجمی پر اور ~~کالے~~ گورے کو
کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں
سوائے تقویٰ پر" (القرآن)

سزا و جزا کا دن :-

عقیدہ آخرت میں ایک بہت
ہی اہم چیز سزا و جزا کے دن کا تصور ہے۔ اسلام
میں سزا و جزا کو بہت اہمیت حاصل ہے اسی
لیے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

"پس! انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی
اس نے کوشش کی" (القرآن)

اس آیت کا مطلب کہ انسان کو سزا و جزا میں
وہی کچھ ملے گا جس کی وہ کوشش کرے گا۔

حساب کتاب کا دن :

ہر نیکی کا تحفہ اور بدی
کی سزا کا ایک دن بروز قیامت مقرر ہے جہاں
انسان کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے
گا اس کے حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اور لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں
جبکہ وہ تو قریب ہے" (القرآن)

اس دن سے مراد روز قیامت حساب کتاب کا دن ہے

تاریخ ___/___/___

فرد کی زندگی میں عقیدہ آخرت کی وضاحت:

فرد کی زندگی میں عقیدہ آخرت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ عقیدہ ایک انسان میں خدا خوفی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ بہتر مسلمان بننے کی طرف توجہ دیتا ہے اسی کے ساتھ ساتھ اسلام کی طرف رجوع کرنے کا موقع دیتا ہے اور زندگی کو احسن طریقے سے سرانجام تک پہنچانے کا درس بھی سکھاتا ہے۔

خدا خوفی کا جذبہ:

عقیدہ آخرت انسان کو خدا خوفی کے جذبے سے مالا مال کر دیتا ہے۔ جب انسان کے دل و دماغ میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا۔ اور اس بات کو یاد رکھے گا کہ آخرت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ تو اس کے اندر خدا خوفی کا جذبہ خود بخود ہی داخل ہو جائے گا۔

بہتر مسلمان بننے کی طرف توجہ:

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان کے اندر ایک بہتر مسلمان بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ سچ بولتا ہے۔ دھوکا نہیں دیتا۔ دوسروں

تاریخ: ___/___/___

کو تکلیف نہیں دیتا۔ ناپ تول میں کمی نہیں کرتا۔ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔ اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر معاملات رکھتا ہے۔ ارشاد ~~باری تعالیٰ ہے~~ نبی کریم ہے

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے۔ (الحدیث)

اسلام کی طرف رجوع:

عقیدہ آخرت انسان کو اسلام کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا مضبوط جذبہ ہے جس کی وجہ سے انسان دین کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو" (القرآن)

زندگی گزارنے کا احسن طریقہ:

عقیدہ آخرت میں زندگی گزارنے کا احسن طریقہ چھپا ہوا ہے۔ اس میں انسان کے اعمال کا حساب کتاب سے سزا و جزا کے متعلق انسان کی سوچ فکر اس کو زندگی گزارنے کا ایک احسن طریقہ سمجھا دیتا ہے۔ اس کے لیے

تاریخ: ___/___/___

اس کا عقیدہ آخرت پر ایمان ہونا ضروری ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے زمین پر فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں

(القرآن)

دین اسلام کے عقیدہ آخرت میں مضبوطی کی وجہ سے انسان کے اندر خوف خدا رہتا ہے اور وہ اسلام کے مطابق ہونا چاہیے کے مطابق زندگی گزارتا ہے

معاشرتی زندگی میں عقیدہ آخرت کی وضاحت:

معاشرتی زندگی میں عقیدہ آخرت کا بہت گہرا تعلق ہے۔ اس میں انصاف کے دن کا بول بالا ہوتا ہے مساوات کا درس ملتا ہے۔ اور معاشرے امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

انصاف کے دن کا بول بالا ہونا:

عقیدہ آخرت معاشرے کو یہ سبق دیتا ہے۔ کہ زمین پر انصاف کرنے والے ہی آخرت میں نرمی کا سامنا پیش آئے گا۔ اور مستقبل زندگی مقدر ہوگی جس کی وجہ سے انصاف معاشرے کا ایک اہم رکن بن جاتا ہے۔ اور عقیدہ آخرت مضبوط سے مضبوط تر ہو جاتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

مساوات کا درس ملنا:

عقیدہ آخرت سے انسان اور معاشرے کو مساوات کا درس ملتا ہے۔ انسان کی زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے معاشرے میں ایک مساوات کی فضا قائم ہو جاتی ہے اور انسان کی عقل کل مساوات میں لگ جاتی ہے۔

معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے:

عقیدہ آخرت سے معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے جس سے انصاف کو فروغ ملتا ہے مساوات کا درس ملتا ہے۔ معاشرہ امن کا گہوارہ کہلاتا ہے لوگوں کے درمیان باہمی محبت اور الفت کے جذبات ملتے ہیں۔ بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔

اختتام:

عقیدہ آخرت ایک فرد اور ایک معاشرے دونوں کو ہی بہت گہرے اثرات میں دکھاتا ہے۔ اسلام میں عقیدہ آخرت کی اہمیت فرد اور معاشرے کے بہتر ہونے سے لگائی جاسکتی ہے کہ کس طرح ایک فرد

CamScanner

تاریخ ___/___/___

اور ایک معاشرے ایک بہتر معاشرے کی جانب رواں دواں ہو جاتے ہیں

سوال نمبر 3

تعارف:

اسلامی تعلیم کردار سازی کے لیے بہت معاون ثابت ہوتی آئی ہے اس میں نبی کریم ﷺ کی تعلیم ہوا انہوں نے صحابہ کرام کو دی ایک بہترین مثال ہے بدر کے قیدیوں کا واقعہ اسلام کا پہلا سکول صفہ کا بنانا ایک بہترین عمل تھا۔ صحابہ کرام کا حجبِ کر قرآن سکھانا ایک تعلیم سے محبت کی عمدہ مثال تھی۔ ایسی کے ساتھ ساتھ دشمنوں کو بھی تعلیم دی جس سے وہ مسلمان ہو گئے۔ تعلیم اسلامی معاشرے کو ایک بہت ہی خوبصورت انداز میں بدل سکتی ہے۔ جس میں معاشرے کی کردار سازی کو فروغ دینا عزت و ذلت کا فرق بیان کرنا عورتوں کی عزت کرنا۔ بچوں پر شفقت کرنا۔ یتیم کا خیال رکھنا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنا اس کے ساتھ ساتھ انصاف کی تعلیم، جہاد/دعا کی تعلیم اور قرآن کو تلفظ اور سمجھ کی تعلیم شامل ہیں۔ اس کی وجہ سے انسان کی ایک منفرد کردار سازی کی جاتی ہے جو اس کی دنیا اور آخرت

تشکیل دینے کا باعث ثابت ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ذریعے کردار سازی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں:

اسلام میں تعلیم کا تصور اسلام کے آغاز سے ہی موجود ہے۔ نبی کریمؐ کی پہلی وحی کا واقعہ، غزوہ بدر کا واقعہ، اسلام کا پہلا سکول صفہ کا قیام صحابہ کرامؓ کا چھپ کر قرآن سیکھانا، دشمنوں کو بھی دین کی تعلیم دینا کردار سازی کا بہترین طریقہ تھا۔

پہلی وحی اور تعلیم سے کردار سازی:

جب نبی کریمؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اس میں تعلیم اور کردار سازی کی بہترین مثال موجود تھی جس دین کی بنیاد ہی "پڑھ" یعنی "اقراء" ہو۔ اس تعلیم کی اہمیت اس دین کے لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"پڑھ! اپنے رب کے نام جس نے پیدا کیا۔ جس نے خون کے لوتھڑے سے انسان کو پیدا کیا۔" (القرآن)

ان آیات میں تعلیم کے ذریعے کردار سازی کی اہمیت ملتی ہے۔

غزوہ بدر کے قیدیوں کا واقعہ:-

غزوہ بدر کے قیدیوں کو نبی کریمؐ نے حکم دیا کہ جو جرمانہ دے گا تو اسے رہا کر دیا جائے گا اور جو جرمانہ نہ دے سکا وہ دس دس مسلمان بچوں کو پڑھنا سکھائے۔ اس واقعہ میں تعلیم کے ذریعے کردار سازی کی اہمیت ملتی ہے

اسلام کے پہلے سکول صفہ کا قیام:

مسلمانوں کو تعلیم کی اہمیت میں اجاگر کرنے کے لیے اسلام کا پہلا سکول صفہ قائم کیا گیا جہاں مسلمانوں یعنی صحابہ کرام کو بنیادی حقوق سکھائے جاتے جہاں ان کو انصاف کے ساتھ زندگی گزارنے کی طرف توجہ دی جاتی جہاں ان کو انسانیت کا درس دیا جاتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے" (القرآن)

دشمنوں کو بھی دین کی تعلیم:

اسلام اور اسلامی تعلیم ایک ایسی خوب صورت تعلیم ہے جس سے دشمن بھی مسلمان ہو گئے۔ یہاں حضرت عمرؓ کا واقعہ ہے کہ جب انہوں نے اپنی بہن اور بہنوئی کو قرآن کی تلاوت پڑھتے

مارا اور پھر پوچھا کہ کیا پڑھ رہی تھی۔ تو حضرت
عمر کی بہن نے قرآن کی تلاوت شروع کی
تو حضرت عمر اسلام کی روشنی سے سرشار ہوئے
اور دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

اسلامی تعلیم کے ذریعے کردار سازی معاشرے کو کیسے بدل سکتی ہے:

اسلامی تعلیم معاشرے کی کردار سازی کو فروغ دینے دلچسپ انداز میں دیتی ہے۔ اسلامی تعلیم سے ایک مسلمان میں عزت اور ذلت کا فرق سمجھ میں آتا ہے۔ معاشرے میں عورتوں کے حقوق اور یتیم کا خیال رکھنا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنا۔ انصاف قائم کرنا۔ بنیادی تعلیم قرآن کو سیکھنے اور سمجھنے کی تعلیم کا درس سکھاتی ہے

عزت اور ذلت کے فرق کو واضح کرتی ہے:

اسلامی تعلیم کی کردار سازی
میں مسلمان کو عزت اور ذلت میں فرق معلوم
ہوتا ہے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور دنیا کی زندگی ذلت کے سوا کچھ بھی نہیں"
القرآن

قرآن کریم یا اسلامی تعلیمات انسان کو سکھاتی ہیں

کہ دنیا کی زندگی کیسی ہے اور آخرت کی زندگی کیسی ہے۔ اس سے
انسان کو عزت اور ذلت کا فرق معلوم ہوتا ہے۔

کردار سازی میں عورتوں کی عزت کا حکم:

اسلام عورتوں کے معاملے میں ہمیشہ
اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام ہمیں
بتاتا ہے کہ کس طرح عورتوں کی عزت کی جائے اور کس
طرح اپنی کردار سازی کی جائے۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے۔

"عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو"

(القرآن)

کردار سازی میں بچوں پر شفقت کی تعلیم:

اسلام کردار سازی میں بچوں کی
شفقت کی تعلیم دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ بچوں
کو کبھی جھگڑے میں نہ پڑو۔ بچوں کو شفقت کے ساتھ
نماز کے حکم کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں زندگی گزارنے
کا ہر عمل کی طرف کردار سازی کا حکم موجود ہے۔ ~~ارشاد~~
~~باری تعالیٰ ہے~~ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

"سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز کی طرف
لاؤ۔ دس سال کی عمر میں سختی کرو اور ان
کے بستر الگ کر دو۔"

(القرآن)

کردار سازی میں یتیم کا خیال رکھنے کی طرف توجہ:

ایک مشہور
واقعہ اسلامی کتابوں میں موجود ہیں کہ نبی کریمؐ
حسنؓ اور حسینؓ کے ساتھ عید کی نماز کے لیے جا رہے
تھے۔ راستے میں ایک یتیم بچہ ملا۔ نبی کریمؐ اسے
اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ حضرت فاطمہؓ نے اس بچے کو
حسنؓ اور حسینؓ کے کپڑے پہنائے اور اسے
تیار کیا۔ اور نبی کریمؐ کے ہمراہ نماز عید کے لیے روانہ
کیا۔ سبحان اللہ کیا منظر اور کیا خوبصورت زمانہ تھا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"کیا اس نے تمہیں یتیم جان کر پناہ نہیں دی" (القرآن)

کردار سازی کے ذریعے ناپ تول میں گریز:

اسلام سے پہلے جن امتوں کو عذاب آیا
ان میں ایک بیماری ناپ تول میں کمی کرنا تھی۔
نبی کریمؐ مسلمانوں کو ناپ تول میں کمی کرنے سے
گریز کیا۔ اور انصاف کے ساتھ تجارت کرنے کا درس
دیا۔

انصاف کرنے کی تعلیم اور کردار سازی:

اسلام میں انصاف کو بہت اہمیت
حاصل ہے۔ ہر شخص کوئی معاشرہ انصاف کے بغیر قائم

تاریخ: ___/___/___

بنیں رہ سکتا۔ اسلام نے انصاف کے ذریعے کردار سازی
پر خوب زور دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
"اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والے کو پسند کرتا ہے"
(القرآن)

کردار سازی کے لیے جہاد/حفاظت/دفاع کی تعلیم:

اسلام میں تعلیم کے ذریعے کردار سازی میں
جہاد/حفاظت/دفاع کی تعلیم بھی شامل ہے۔ کہ اپنی اور
اپنے علاقے کی حفاظت کس قدر ضروری ہے۔ ارشاد نبوی ؐ
ہے کہ

"جس شخص نے ایک دن اور ایک رات مسلمان کرحد
کا دفاع کیا بھی کی آنکھ کو جہنم کی آگ بھی نہیں
چھوئے گی"
(القرآن)

کردار سازی کے لیے قرآن کو سیکھنے اور سکھانے کی تعلیم:

اسلام میں کردار سازی کے لیے اللہ تعالیٰ نے
مسلمانوں کو قرآن کا تحفہ عطا کیا ہے جس میں مسلمان
ہر طرح سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ارشاد
باری تعالیٰ ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور
دوسروں کو سکھایا"
(القرآن)

تاریخ: ___/___/___

حاصل گفتگو:

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اسلام نے ہمیں تعلیم کے ذریعے کردار سازی کی طرف توجہ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ کردار سازی اور وہ بھی اسلامی تعلیمات کے ذریعے نہ صرف انسان یعنی فرد واحد کو تبدیل کر سکتی ہے بلکہ پورے معاشرے کو ایک بہتر معاشرہ بنا سکتی ہے۔

سوال نمبر 6

تعارف:

اسلام میں خواتین کو بہت بہتر مقام حاصل ہے۔ اسلام میں خواتین کو نان نفقے کے حقوق، تعلیم کا حق، وراثت کے حقوق حاصل ہیں۔ اسلام میں خواتین کا کردار بحیثیت استاد، محقق، جیالوجی اور بحیثیت گھریلو خواتین کے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام نے خواتین کو ہمیشہ عزت کا مقام دیا ہے یعنی بحیثیت ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کے۔ اسلام نے خواتین کو عزت دی۔ یہاں اس بات کا اندازہ لگانا کہ کیا اسلام کی خواتین مغربی خواتین سے بہتر ہیں۔ تو اس کا جواب یہاں پر ہے

کیونکہ جو حقوق اسلامی خواتین کو حاصل ہیں وہ حقوق مغربی خواتین کو حاصل نہیں ہیں۔ جن میں وراثت کے حقوق، گھر میں رہنے کی آزادی، تحفظ کی ضمانت۔ عزت کی ضمانت۔ پردہ کا حق شامل ہے۔

اسلام میں خواتین کا حقوق

اسلام میں خواتین کو بہت سے حقوق حاصل ہیں۔ جن میں سے چند حقوق نان نفقہ، تعلیم اور وراثت کے ہیں

نان نفقہ کے حقوق:

اسلام خواتین کو نان نفقہ کے حقوق میں۔ فکر کرتا ہے کیونکہ اسلام میں نان نفقہ کی ذمہ داری مرد پر عائد ہوتی ہے

تعلیم کا حق:

اسلام نے خواتین کو نان نفقہ کے ساتھ ساتھ تعلیم کا حق بھی دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"
(القرآن)

وراثت کے حقوق:

اسلام عورتوں کو وراثت کے حقوق

کے حوالے سے فکر کرتا ہے اور ایک بہترین حساب کے ذریعے عورتوں کو وراثت میں پورا پورا حق ادا کرتا ہے۔ اور اس سے یہ بھی مرد کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ نبی کریم ؐ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

تم میں سے ہر ایک اپنے گھر کے بارے میں ذمہ دار ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کے گھر کے بارے میں پوچھا جائے۔

اسلام میں خواتین کا کردار:

اسلام میں خواتین کا کردار بطور استاد، بطور جنگجو اور بحیثیت گھریلو خاتون دیکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی خواتین کے اسلام میں بہت سے کردار موجود ہیں

خواتین کا کردار بحیثیت استاد:

اسلام میں خواتین کو ہر حوالے سے عزت حاصل ہے۔ یہاں تک کہ بحیثیت استاد عورت کا کردار ہمیشہ سے سراہا جاتا ہے۔ دور نبی ؐ میں بہت سی احادیث کی روایت ہمیں ام المومنین حضرت عائشہؓ سے بھی ملتی ہیں۔ جنہوں نے حضرت محمد ؐ کی گھریلو زندگی سے متعلق ہمیں بتایا۔ حضرت فاطمہ رضی نے ہمیں سکھایا کہ نبی کریم ؐ بحیثیت والد کس قدر شفیق تھے۔

تاریخ: ___/___/___

عورتوں کا کردار بحیثیت جنگجو:

اسلام نے بہت سی بہادر خواتین کو اپنے درمیان موجود پایا۔ بہت سے غزوات میں مسلمان عورتیں تیر اٹھانے کا کام کرتی تھی۔ اس کے علاوہ پانی پلانے کا کام کرتی اس کے ساتھ ساتھ جنگ میں زخمی ہو جانے والوں کی تیمارداری بھی کیا کرتی تھی۔

عورتوں کا کردار بحیثیت گھریلو خاتون:

اسلام میں عورتوں کا کردار بحیثیت گھریلو خاتون بہت ضروری ہے۔ وہ مرد کی غیر موجودگی میں اپنے اور مرد کے مال کی ذمہ دار ہوتی ہے یہ خوبصورت ذمہ داری جو ہے اسلام نے دی ہے جس سے عورت کے وقار اور کردار میں اضافہ ہوا ہے۔

اسلام میں خواتین کا مقام:

اسلام نے خواتین کو بہتر بلند مقام سے نوازا ہے جس سے خواتین کی معاشرے میں عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر عورت کا مقام اسلام میں بحیثیت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ جو اس کو باقی تمام مغربی خواتین سے ممتاز کرتا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں خواتین کا مقام بحیثیت ماں:

ماں کا مقام اگر جاننا ہے
تو اس کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی دلیل نہیں کہ اسلام نے
ماں کو یوں عزت دی کہا جاتا ہے:
"ماں کے پیروں تلے جنت ہے"
یہ مقام عورت کو اسلام نے ہی دیا ہے جس کی وجہ
سے اس کی خدمت کرنے سے ہی اس کے بچوں کو جنت
ملے گی۔

اسلام میں خواتین کا مقام بحیثیت بہن:

حضرت شیماء
نبی کریم کی رضاعی بہن تھی۔ ایک موقع پر نبی کریم
نے جنگ کے دوران کچھ لوگوں کو قید کیا جو کہ حضرت شیماء
کے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ بہن کی سفارش پر نبی کریم
نے صحابہ کرام کے مشورے کے بغیر تمام کو رہا کر دیا اس
طرح عورت کے مقام کو بلند کیا۔

عورت کا مقام بحیثیت بیوی:

حضرت عائشہ کے متعلق نبی کریم
نے لوگوں کے درمیان بیٹھ کے کہا کہ "مجھے عائشہ سے محبت ہے"
یہ نبی کریم کا بیوی کو عزت کا مقام دینے کا ایک
بہترین منظر تھا۔

تاریخ __/__/__

مسلمان خواتین کس طرح مغربی خواتین سے زیادہ بااختیار ہیں:

مسلمان خواتین، مغربی خواتین سے زیادہ بااختیار ہیں وراثت کے معاملے میں، گھر میں رہنے کی آزادی کے معاملے میں، پردہ کے حق حاصل ہیں

مسلمان عورتیں وراثت میں بااختیار:

مسلمان عورتوں کو وراثت میں بااختیار بنایا گیا ہے۔ اور ایک مخصوص رائل ؟ کے تحت ان کو حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنے وراثت میں حق حاصل کر سکتے ہیں جبکہ یہ حقوق مغربی خواتین کو حاصل نہیں ہے۔

مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے بااختیار:

مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے بھی بااختیار ہیں کیونکہ نان نفقہ کی ذمہ داری مرد کی ہے جو کہ اس نے خواتین کے لیے پورا کرنا ہے۔ اس لیے مسلمان عورتوں کو حقوق حاصل ہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین کو اپنے آپ کو خود کمانا پڑتا ہے اور اپنے حقوق کا تحفظ بھی خود کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے مسلمان خواتین گھر میں رہنے کے لیے آزاد ہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین کو باہر رہنے کی پابندی ہے۔

تاریخ: ___/___/___

مسلمان خواتین کو پردے کا حق حاصل:

مسلمان خواتین کو پردے کا حق حاصل ہے جبکہ یہ حق مغرب کی خواتین کو حاصل نہیں ہے۔ اس لحاظ سے مسلمان خواتین نے معاشرے میں اپنی عزت کو یقینی بنایا ہوا ہے جبکہ مغرب میں آئے روز اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں جس میں خواتین سے پردے کے حق چھین لیے جاتے ہیں۔

اختتامی بات:

مسلمان خواتین ہر لحاظ سے مغربی خواتین سے بہتر ہیں۔ کیونکہ ان کا حق اسلام نے ان کو بہت ہی احسن طریقے سے دیا ہے۔ اس حق میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں۔ جبکہ مغرب کی خواتین ان حقوق کو ترستی ہیں۔ ان حقوق کے آنے سے اسلام کی خواتین کو معاشرے میں ایک بہترین مقام مل گیا ہے۔ اس کے مقابلے مغرب کی خواتین اسلام خواتین کے خلاف بھی ہیں۔ کیونکہ وہ در اصل وہ حقوق چاہتی ہیں جو ان کو درحقیقت حاصل نہیں ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

سوال نمبر 8

(1) اسلام کا معاشی نظام:

اسلام کا معاشی نظام

ایک بہترین نظام کے گرد گھومتا ہے جس میں زکوۃ کا تصور پیش کیا گیا ہے جس سے معاشی نظام میں ایک بہترین عمل کردار کرتا ہے۔

اسلام کے معاشی نظام میں زکوۃ کی اہمیت:

اسلام کا معاشی نظام زکوۃ کے گرد گھومتا ہے۔ جس میں مسلمان کی عزت نفس کا تحفظ ایک زبردست طریقے سے کیا جاتا ہے۔ اس میں مسلمانوں کے درمیان دولت کی گردش ایک بہتر انداز میں ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

"کہیں تمہاری دولت تمہارے امیروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتی رہے"

معاشی نظام میں زکوۃ کا نصاب:

اسلام میں معاشی نظام کو خال بنانے کے لیے زکوۃ کا نظام ایک بہترین نظام ہے اس نظام کو ایک خاص ترتیب سے بہت ہی احسن طریقے سے سرانجام دیا گیا ہے۔ اس

تاریخ: ___/___/___

میں کچھ درج ذیل معلومات ملتی ہے

زکوٰۃ	مقدار	وقت
رقم	2.5%	ایک سال بعد
سونا	7.5 تولہ	ایک سال بعد
چاندی	52.5 تولہ	ایک سال بعد
اونٹ	30 پر ایک	ایک سال بعد
بیل	20 پر ایک	ایک سال بعد
بکرے	40 پر ایک	ایک سال بعد
زراعت	بارانی 5%	ہر فصل پر
	غیر بارانی 10%	ہر فصل پر

زکوٰۃ کی تقسیم معاشی نظام میں:

زکوٰۃ کی تقسیم مسلمان معاشرے میں ایک زبردست طریقے سے کیا گیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کو ایک دائرے میں دولت کی گردش

تاریخ __/__/__

کا مطلب یہ ہے کہ دولت مسلمانوں کے امیر لوگوں سے غریب لوگوں کے درمیان گھومتی ہے۔

معاشی نظام میں زکوٰۃ کے مستحق افراد:

معاشی نظام میں زکوٰۃ کے مستحق افراد میں مندرجہ ذیل لوگ شامل ہیں۔

- یتیم
- مساکین
- عاملین زکوٰۃ
- جہاد فی سبیل اللہ
- زکوٰۃ اکٹھی کرنے والے
- قیدی کو چھڑوانے کے لیے
-
-

اختتامی گفتگو:

اسلام میں معاشی نظام میں زکوٰۃ کو ایک زبردست اہمیت کا حامل ہے۔ زکوٰۃ معاشی نظام میں ایک مضبوط نظام کا سبب ہے اور سب سے بہترین طریقہ زکوٰۃ کے اس نظام کو پوری اسلامی دنیا میں ایک مزید فعال بنانا ہے تاکہ ہر غریب کو اس کا فائدہ ہو۔

تاریخ: ___/___/___

(ب) اسلام میں سماجی انصاف

تعارف:

سماجی انصاف کسی بھی معاشرے کی اولین ذمہ داری ہے۔ جس میں مسلمان کے لیے اسلام سے بہترین تحفہ کوئی نہیں سکتی۔ اسلام میں سماجی انصاف کی اہمیت کے حوالے سے بہت سے قرآنی آیات اور احادیث ملتی ہیں۔

اسلام میں سماجی انصاف کی اہمیت:

سماجی انصاف کی اہمیت کا حاصل دین اسلام میں نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مطابق سماجی انصاف کی روشنی پر زور دیا گیا گیا۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں محمد ﷺ اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں" (الحدیث)

اسلام میں سماجی نظام کی ضرورت اور انصاف:

اسلام میں سماجی نظام بھی کی ضرورت کے حوالے سے حضرت عمرؓ کا واقعہ بہت مشہور ہے جب ان سے مسجد میں ایک شخص نے دو چادروں کا

تاریخ: ___/___/___

مساوات سادگی تعاون انہوں نے سماجی انصاف کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بتایا کہ ایک چادر دوں کی یہ جگہ دو کریں چادروں کے بیچ کی ہے جس کے ذریعے انہوں نے دو چادروں کے استعمال کیا۔

دور جدید میں سماجی انصاف کی اسلام کی نظر میں اہمیت:

دور جدید میں سماجی انصاف کی اسلام کی نظر میں اہمیت کا حاصل ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لیے درس ہے کہ کس طرح ایک بہترین سماجی انصاف کا نظام قائم کیا جائے۔ اسلام میں سماجی نظام کی اہمیت نبی کریم کے دور سے فلسفہ دانشوروں کے دور تک ملتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح مسلمان سماجی انصاف کی ضروریات کو اہمیت دیتے تھے۔

اسلام میں سماجی انصاف کے ذریعے فتوحات:

میثاق مدینہ ایک ایسی سماجی انصاف کی مثال ہے جس میں مسلمانوں کو ایک بہترین سماجی انصاف کا ماحول دیا گیا۔ جس کے ذریعے مسلمانوں کو زبردست مہاجرین و انصار کا ایک

تاریخ ___/___/___

بھائی چارے کی فضاء قائم کی گئی اور مسلمانوں کو سکھایا گیا کہ کسی طرح سے سماجی انصاف کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے۔

"مہاجرین اور انصار بھائی بھائی ہیں"
(الحدیث)

خلاصہ گفتگو:

۶۲۲ء ایک مشکل دور ہے جس میں مسلمانوں کو ایک مکمل سماجی انصاف کی ضرورت کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دی گئی۔ اور اس میں مسلمانوں کو ایک زبردست ملکی عمل کے ذریعے ایک بھائی چارے کی فضاء قائم ہوئی اور مسلمانوں کو امن اور سکون سے زندگی گزارنے میں مہاجرین اور انصار کے بھائی چارے۔ میثاق مدینہ اور مسلمانوں کے درمیان ایک بہترین محبت کی فضاء قائم کی گئی تھی۔